دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Wajahat Saif**
Address : **Karachi**
Subject : **Talaq**
Writer : عبدالواحد

Serial No : **29663**
Date : **11/8/2016**
Contact No:
Email :

MODE: **Urgent**

Meri bv ki talkh kalami ki waja se ghusse me dhamkane ki niyat se usko ye msg likh k send kara k me apne hosh o hawas me tujhe talaq deta hon talaq deta hon talaq deta hon ap meri aslaah farmaye wo 4 mahine se maike me he or abhi beta hoa he 15 october ko is halat me talaq hoi ya nhi agar sath rehna chahen to iska kuffara kia he?

میری بیوی کی تلخ کلامی کی وجہ سے غصے میں دھمکانے کی نیت سے یہ میسج لکھ کر بھیجا کہ "میں اپنے ہوش و حواس میں تجھے طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں" آپ میری اصلاح فرمائیں وہ چار مہینے سے میکے میں ہے اور ابھی بیٹا ہوا ہے 15 اکتوبر کو اس حالت میں طلاق ہوئی یا نہیں؟ اگر ساتھ رہنا چاہیں تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل نے خط کشیدہ جملے لکھ کر بیوی کو میسج کئے تھے، اگرچہ طلاق کی نیت ان جملوں سے نہ بھی ہو تب بھی اس سے سائل کی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمتِ مغلظہ ثابت ہو چکی ہے، اب رجوع نہیں ہو سکتا، اور حلالۂ شرعیہ کے بغیر باہم عقدِ نکاح بھی نہیں ہو سکتا، جبکہ سائل کی بیوی کی عدت بھی ولادت کے ساتھ پوری ہو چکی ہے اور اب وہ اپنی مرضی سے جہاں چاہے شادی کرنے میں بھی آزاد ہے۔

کما فی الدر: کتب الطلاق إن مستبینا علی لوح وقع إن نوی وقیل: مطلقا الخ (ص ۳/۲۴۶)۔

وفی الشامیة: وإن کانت مرسومة یقع الطلاق نوی أو لم ینو ثم المرسومة لا تخلو إما أن أرسل الطلاق بأن کتب: أما بعد فأنت طالق، فکما کتب هذا یقع الطلاق الخ (ص ۳/۲۴۶)۔

وفی الهندیة: وعدة الحامل أن تضع حملها کذا فی الکافی سواء کانت حاملا وقت وجوب العدة أو حبلت بعد الوجوب. کذا فی قاضیخان الخ (ص ۱/۵۲۸)۔

(جاری ہے)

وفي الهداية: وإن كان الطلاق ثلاثا في الحرة أو ثنتين في الأمة لم تحل له حتى تنكح زوجا غيره نكاحا صحيحا ويدخل بها ثم يطلقها أو يموت عنها الخ (ص ٢/٣٩٩) - والله أعلم بالصواب

کتبہ

عبد الواحد السیلانی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶

۱۰-۵-۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان معاذ غفر لہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲/۵/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء ۲۹۶۶۳ ۱۳/۵/۱۴۳۸ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعة بنوریہ العالمیة

11/2/17